وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے مرنے سے پہلے نیک کاموں میں خرچ کرو

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

اہلِ اسلام کی مذہبی تعلیم کیلئے

صحیح فاتحہ کا طریقہ

مؤلفہ جناب قاضی سید اسمٰعیل صاحب حنفی

جس کے مستند ہونے میں جید علمائے کرام
و مفتیانِ عظام کی تقاریظ کے چار چاند لگے ہیں

جس کو کتہ کوٹہ جناب بل خواجہ خاں صاحب کے فرزند ارجمند
عالیجناب بل عبدالحمید خاں صاحب چھال کنٹراکٹر بنگلور نے
اپنے برادر جناب بل عبدالرحیم خاں صاحب مرحوم کے ایصالِ ثواب
کیلئے طبع کرایا ہے۔ حاجتمند حضرات صاحب موصوف سے مفت طلب کریں۔

برقی کوثر پریس بنگلور ۲ میں طبع کروایا۔

پہلے بدعت کی حقیقت معلوم کر لینا بہتر ہے

سوال۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟ اسکے کرنے سے کیا نقصان ہے؟

جواب۔ قرآن و حدیث اور فقہ کے مکمل قانون شرع میں نئے کام یا عقیدے داخل کرنیکو بدعت کہتے ہیں یعنے ہر ایک جائز یا مستحب کام میں حدود شرع کے خلاف اپنی طرف سے نکالے ہوئے کم و بیش طریقوں کو ثواب کا کام سمجھکر کرنا کرانا بدعت ہے۔

بدعت ظاہر میں اندرا ون کے پھل کی طرح عوام کو بھلی معلوم ہوتی ہے مگر اصل میں دین کی دشمن قاتل سنت ہے۔ جہاں ایک بدعت پیدا ہوتی ہے وہاں ایک سنت ماری جاتی ہے۔ اس لئے ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:-

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ یعنے ہر ایک بدعت گمراہی ہے۔ اور گمراہی دوزخ میں لیجانے والی ہے —— اور بدعت مردود قابل ترک ہے۔ بدعتی دین کو گرانے والا ہے۔ بدعتی پر تمام کی لعنت ہے۔ اور بدعقیدہ بدعتی اسلام سے خارج ہے۔ اس کا نیک عمل نماز روزہ وغیرہ قابل قبول نہوگا اور بدعت سے بچنے اور سنت پر قائم رہنے والوں کو بے شمار نیکیاں اور شہیدوں کا ثواب ملے گا وغیرہ وغیرہ۔ بدعت و بدعتی کی برائی میں پیغمبرؐ کی بے حساب احادیث اکثر کتب میں تحریر ہیں۔ اس لئے ہم تمام کیلئے بدعتی کاموں سے بچنا اور دوسروں کو بچانا بڑے ثواب کا کام ہے۔

بعض گندم نما جو فروش علماء نے نا قابل قبول قیاس آرائیوں سے بدعتی باتوں کی بیجا تائید میں صفحے سیاہ کرکے عوام کے ذریعہ دین میں فساد پھیلانا چاہتے ہیں۔ ان کا عمل شریعت کی کسوٹی پر بالکل کھوٹا، غلط نا قابل عمل نکلتا ہے۔ ایسے دھوکہ بازوں کے مکر و فریب سے بہت بچنا چاہئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمدِ خدا و نعتِ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے بعد برادرانِ اسلام کو معلوم ہووے کہ اللہ تعالیٰ کا ہم پر یہ بھی ایک بڑا احسان ہے کہ ہمارے نیک کاموں کا ثواب ہمارے ماں باپ اور بزرگانِ دین کو بخشنے کی اجازت دیکر سرفراز فرمایا۔

مگر عام مسلمان مرد و عورت شریعت کی رُو سے اپنا ثواب دوسروں کو پہونچانے کا طریقہ نہ جاننے کے سبب رسمی فاتحہ اور نذر و نیاز کے بے فائدہ جھگڑوں میں وقت اور مال برباد کرنے کے سوائے طرح طرح کی تکلیفیں اُٹھاتے ہیں۔

اس لئے قومی اصلاح کے خیال سے جناب مولانا شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، مولانا شاہ عبد الحی لکھنوی، مولانا شاہ اشرف علی تھانوی، مولانا شاہ عبد الحی بنگلوری وغیرہ کے کتب اور فتوؤں سے اس کتاب میں ایصالِ ثواب یعنے فاتحہ کا صحیح و آسان طریقہ اور نذر و نیاز کے ضروری مسائل لکھے گئے ہیں اور اخیر میں دستخط کئے ہوئے مشہور و معروف حنفی علمائے دین کی منظوری کے بعد شائع کی گئی ہے۔

ناظرینِ کرام، دین پرور اہلِ اسلام، معززہ واعظین و مدرسین پیش امام اور موذن صاحبان وغیرہ سے اُمیدِ قوی ہے کہ اسکی اشاعت سے عوام کو نذر و نیاز اور فاتحہ کا سیدھا و سلیس طریقہ بتاکر ثوابِ دارین حاصل کرینگے اور ہمارے لئے بھی دعائے خیر فرمائیں گے۔

خادمِ قوم خاکسار:—

قاضی سید اسمٰعیل

پنگنور۔ ضلع چتور۔

نماز روزہ ادا کرنے کے بعد اس طرح دُعا کریں : یا اللہ اس نیک کام کا ثواب میری طرف سے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دے یا حضرت امام حسن حسین رضؓ کو یا حضرت محبوب سبحانی رحؒ کو یا فلاں ولی کو یا میرے ماں باپ کو یا فلاں رشتہ دار کو پہنچا دے۔ تم جنکو پہنچانے کی دُعا کروگے وہ ثواب اللہ تعالیٰ انکو پہنچا دیگا۔ (اس طرح دُعا کرنے کو عوام فاتحہ کا درجہ کہتے ہیں جس کو آسانی کیلئے اُردو میں لکھا گیا ہے۔)

سوال - قرآن شریف وغیرہ پڑھ کر فاتحہ دینے کا آسان طریقہ بتاؤ ؟

جواب - قرآن شریف کی کوئی آیت یا سورہ تلاوت کر کے ثواب پہنچا سکتے ہو، مثلاً سورۃ فاتحہ، سورۃ قل اعوذ، سورۃ اخلاص، سورۃ کافرون، سورۃ بقر کی اول و آخر آیات، آیت الکرسی سورہ ملک، سورۃ یٰسین وغیرہ کیونکہ احادیث میں انکی خاص فضیلت و ثواب بیان کیا گیا ہے، یا اللہ کے ناموں میں سے کسی نام یا کلمۂ طیبؔ کی یا درود شریف کی تسبیح پڑھ کر اس طرح ثواب پہنچاؤ۔ یا اللہ میرے اس نیک کام کا ثواب آنحضرتؐ کو یا آپکے طفیل سے فلاں شخص کو پہونچا دے۔ بس اللہ پہنچا دیگا۔ (ثواب رسانی کیلئے یہی نیت اور عمل کافی ہے۔)

ضروری مسائل

(دین کا ایک مسئلہ سیکھنے اور سکھانے والے کو سیکڑوں رکعت نفل نماز کا ثواب ملے گا۔)

سوال - قرآن شریف کے دوسرے سورے یا اور کوئی درود پڑھکر بخش سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب - جو چاہو وہ پڑھ کر بخشو۔ اسکی کوئی حد مقرر نہیں۔ قرآن شریف دیکھ کر یا زبانی جتنا زیادہ یا جتنے بار پڑھوگے ہر حرف کے بدلے دس نیکیوں کا ثواب ملے گا۔

سوال - عورات بھی فاتحہ دینا درست ہے یا نہیں ؟

جواب - بے شک درست ہے۔ ہر ایک عورت اپنے نیک کام کا ثواب آپ خود دوسروں کو بخش سکتی ہے۔ ملا موذن کو بلانے اور انتظاری کرنے کی تکلیف کی ضرورت نہیں۔

فاتحہ کا طریقہ

سوال - فاتحہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب - ہمارے نیک کام کا ثواب دوسروں کے نام پر بخش دینے کو عرف میں فاتحہ کہتے ہیں -

سوال - ہم کونسی چیزوں اور کاموں کا ثواب بخش سکتے ہیں ؟

جواب - ہمارے حنفی مذہب میں حلال مال صدقہ خیرات کرنے کا اور نفل نماز روزے کا اور قرآن شریف وغیرہ پڑھنے کا اور ہر ایک نیک کام کا ثواب بخش سکتے ہیں -

سوال - فاتحہ سے کیا فائدہ ہے ؟

جواب - مُردے ہمارے ثواب کے منتظر رہتے ہیں - اُنکو ثواب پہونچانے سے قبر میں عذاب کم ہوجاتا ہے یا بالکل نہیں ہوتا - انکو راحت ملتی ہے درجے بلند ہوتے ہیں - وُہ خوش ہوکر ہمارے لئے دُعا کرتے ہیں -

سوال - کیا پیغمبر، شہید، ولی بھی ثواب کے منتظر رہتے ہیں ؟

جواب - وہ تو خُدا کے پیارے بندے جنتی ہیں قبر میں بھی خُدا کی نعمتوں سے سرفراز ہیں بے فکر ہیں مگر ہمارے ثواب کے مشتاق ہیں - اس لیے انکو بھی ثواب پہنچانا فائدے سے خالی نہیں - ہماری بہتری کا باعث ہے -

سوال - فاتحہ کا درجہ کسے کہتے ہیں ؟

جواب - ہمارا ثواب دوسروں کو پہونچانے کیلئے خُدا سے دُعا کرنے کے طریقہ کو ہمارے عرف میں فاتحہ کا درجہ کہتے ہیں -

سوال - فاتحہ دینے کا آسان طریقہ بتاؤ ؟

جواب - خُدا کے نام پر پیسہ، روٹی، کھانا، کپڑا، اناج وغیرہ خیرات کرنے کے بعد یا نفل

فاتحہ ہونے تک رکے رہنا غلطی ہے۔ کھلانے اور دینے کے بعد ثواب پہنچاؤ۔ یہی سیدھا طریقہ ہے۔ بے دردی اچھی نہیں۔

عربی فاتحہ کا درجہ پڑھنے والے مُلّا فعلِ ماضی کی دُعا کرتے ہیں۔ معنے معلوم ہونے کے سبب اپنے قول کے خلاف عوام کو گمراہ کر جاتے ہیں۔ بغیر تحقیق کے صرف دیکھا دیکھی یہ بدعت جاری ہے۔ عقلمند اور علم والے لوگوں کو چاہیئے کہ عوام کو سیدھا راستہ بتائیں۔

سوال - فاتحہ کیلئے کھانے پانی کے برتن شکر مٹھائی پان پھول وغیرہ ایک جگہ رکھ کر آگ پر عود ڈالکر اس کے روبرو ادب سے کھڑا رہ کر سورۂ فاتحہ وغیرہ پڑھنا ضروری ہے یا نہیں؟

جواب - یہ سب چیزیں غیر ضروری بلکہ بدعت ہیں۔ کھانے کپڑے وغیرہ کے خیرات کا ثواب جدا ہے۔ پڑھنے کا ثواب جدا ہے۔ کھانے پر پڑھنے کی اور پڑھنے کیلئے کھانا وغیرہ روبرو ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس لئے اسکو ضروری سمجھنا یا غیر ضروری سمجھتے ہوئے بھی کھانے وغیرہ پر فاتحہ پڑھنا بدعت ہے، اور تنبیہ العوام وغیرہ کتب میں کھانا آگ وغیرہ روبرو رکھ کر فاتحہ پڑھنے کو ہندوؤں کی رسوم کی شباہت لکھا ہے۔ اس سے بچنا چاہیئے۔ حضرت شاہ امداد اللہ صاحبؒ بھی اپنے فیصلہ میں لکھتے ہیں کہ فاتحہ میں عوام کے رسوم کا میں پابند نہیں ہوں۔

سوال - بعض کتب میں مدینۃ الحرمین وغیرہ کا حوالہ دیکر ابوذرؓ ابی الدرداؓ سے روایت لکھتے ہیں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنے فرزند سیدنا ابراہیمؑ کی وفات کے بعد تیسرے دسویں بیسویں چالیسویں روز دودھ، روٹی، کھجور اپنے روبرو رکھکر اس پر فاتحہ پڑھنے کے بعد صحابہ میں تقسیم کراتے۔ یہ روایت صحیح ہے یا نہیں؟

جواب - فتوئے مولانا عبدالحی، فتوئے دایم الدین احمد وغیرہ میں اور جناب مولانا مفتی محمد کفایت اللہ صاحب دہلوی لکھتے ہیں کہ یہ قصہ صحیح نہیں بالکل غلط سراسر جھوٹ اور آنحضرتؐ پر بہتان ہے۔ صحاح ستہ وغیرہ معتبر کتب میں اسکا نشان نہیں، اور کھانا

سوال - حیض یا نفاس والی عورت فاتحہ کے وقت اس گھر کے پکوان میں شریک ہو سکتی ہے یا نہیں؟
جواب - بے شک وہ بھی شریک رہ سکتی ہے اور اپنی خیرات کا ثواب پہنچا سکتی ہے۔ ہندوؤں کی طرح اس گھر سے باہر چلے جانے کی ضرورت نہیں بلکہ اس قسم کا عقیدہ رکھنا یا ایسا عمل کرنا بُری بدعت ہے۔
سوال - عادت ہے کہ فاتحہ کی چیزوں کا ثواب پہلے ایک آدمی کو بخش دیتے ہیں، پھر وہی چیزوں کا ثواب دس پندرہ آدمی کے نام پر بخشا جاتا ہے۔ ان سب کو ثواب ملتا ہے یا نہیں؟
جواب - پچھلوں کو ثواب نہ ملیگا، کیونکہ پورا ثواب پہلے آدمی کو بخش دیا گیا ہے۔
سوال - کوئی ثواب ایک ہی وقت کئی لوگوں کے نام پر بخشے تو سب کو پورا پورا ثواب ملتا ہے یا نہیں۔
جواب - حصّے کے برابر ہر ایک کو ضرور ملتا ہے۔ خدا چاہا تو پورا پورا ثواب بھی عطا فرمائیگا اسکے خزانے میں کمی نہیں۔
سوال - فاتحہ کیلئے یعنے ثواب پہنچانے کی نیت سے لائی ہوئی مٹھائی یا پکائے ہوئے کھانے میں سے ہم خود گھر والے عورت بچے بھی کھالینا کیسا ہے؟
جواب - اسطرح خود کھالینے کا ثواب نہ ملیگا اور اس میں وعدہ خلافی بھی ہوگی۔ اس لئے غربا کو کھلانے اور دینے کے بعد اس کا ثواب پہنچاؤ۔
سوال - کھانا کھلانے یا شکر مٹھائی وغیرہ تقسیم کرنے کے اول ہی فاتحہ دیکر ثواب پہنچا سکتے ہیں یا نہیں؟
جواب - نہیں پہونچا سکتے۔ یہ رواجی فاتحہ قانونِ شرع کے خلاف ہے۔ خوب سمجھو فاتحہ کا معنے ثواب پہنچانا ہے۔ کھانا کھلانے اور کوئی چیز تقسیم کر دینے کے بعد ہی اسکا ثواب تم کو ملتا ہے۔ تمکو ثواب ملنے سے پہلے دوسروں کو کیا بخشو گے خود خیال کریں۔ رواجی

لے جا سکتے ہیں۔ باہر نہ لیجانا، باہر کے غربا کو نہ دینے کا بلکل بہانہ ہے۔ اور لکڑہارے کی کہانیاں بے سند من گھڑت ہیں، انکو اعتقاد سے پڑھنا بالکل لغو اور فسادِ عقیدہ قابلِ ترک بدعت ہے۔ جو لوگ اپنے خیالِ خام سے پڑھتے ہیں انکو خزانہ ملنا تو کیا خواب میں بھی نظر نہ آیا اور نہ آئے گا۔ یہ سب خیالی پلاؤ ہیں۔ خدا اور رسول کی فرمانبرداری عبادت و بندگی میں برکت ہوتی ہے۔

سوال۔ نمازِ جنازہ ہوتے ہی اور قبرستان سے واپس چالیس قدم پر اور شکرانہ میں طبقوں پر اور نکاح کی دعا کے بعد اور جمعہ میں اخیر سنت کے بعد جماعت کے ساتھ فاتحہ پڑھنا اور نہ پڑھنے والوں کو برا سمجھنا کیسا ہے؟

جواب۔ ان موقعوں میں جماعت کے ساتھ فاتحہ پڑھنا رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور صحابۂ کرام سے یا حضرت امام اعظمؒ سے یا حضرت محبوب سبحانی رحمۃ اللہ علیہ سے ثابت نہیں ہے۔ یہ باتیں مستحب تک نہیں ہیں۔ اگر مستحب ہوتے تو ہر ایک فقہ کی کتاب میں جمعہ نکاح وغیرہ کے بیان میں ضرور لکھتے۔ مکہ مدینہ میں یہ عمل نہیں ہے۔ ہندوستان میں بھی کہیں نہیں ہے۔ بے علموں میں رواج ہے۔ خطبۂ جمعہ و خطبۂ نکاح میں ہر نماز میں تشہد، درود، دعا میں مقررہ ثواب رسانی ہمیشہ ہوا کرتی ہے اور نمازِ جنازہ میں دعا ہی دعا ہے۔ پھر ان وقتوں میں دوبارہ جماعت کے ساتھ فاتحہ پڑھنے کا مسئلہ معتبر کتب میں نہیں ہے۔ اس لئے ایسے بے سند خلافِ سنت باتوں کو رواج دینا بدعت ہے۔ فسادِ دین ہے۔ قابلِ ترک ہے ––– اسکی تفصیل دیکھنا چاہیں تو کتب مفتی کفایت اللہ النفائس المرغوبہ فی الدعا المکتوبہ اور دلیل الخیرات فی ترک المنکرات۔ کتب خانہ رحیمیہ جامع مسجد دہلی سے اور اجماعی فاتحہ مروجہ اہل سنت جماعت بیواڑی یا لال مسجد بنگلور سے منگوا کر دیکھیں جنمیں ہندوستان و پاکستان، حیدرآباد، کشمیر، رنگون، مکہ وغیرہ کے علمائے کرام و مفتیانِ عظام کے سیکڑوں فتوے درج ہیں۔

یا شیرینی وغیرہ روبرو رکھ کر فاتحہ پڑھنا ہمارے پیغمبرؐ یا صحابہؓ سے یا امام اعظمؒ یا اجماعِ امت سے ثابت نہیں۔ خلافِ سنت قابلِ ترک بدعت ہے۔

سوال۔ فاتحہ کے وقت گھر لیپنا عود یا بتی جلانا ضرور ہے یا نہیں؟

جواب۔ خاص کر فاتحہ کیلئے گھر لیپنے اور عود یا بتی جلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم جاتے جاتے راستے میں کسی فقیر کو کچھ خیرات کر کے یا کچھ پڑھ کر اسی وقت جسے چاہو بخشو اللہ تعالیٰ پہونچا دیتا ہے۔ بس فاتحہ ہو گئے۔ اسی طرح دوسرے نیک کاموں کا ثواب بھی بغیر عود یا بتی کے بخشا جا سکتا ہے۔

سوال۔ کسی بزرگ کے فاتحہ کیلئے ہمیشہ کسی خاص قسم کا کھانا مثلاً کھیر پوری، کھچڑا، روٹ چونگے، موز، ناریل، ہوا مقرر کرنا اور ٹھیک تاریخ یا دن مقرر کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ اسطرح مقرر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تم کو جس وقت جو ملے خدا کے نام پر غربا کو دے کر کھلا کر اسکا ثواب بخشتے رہو۔ دن مہینہ وغیرہ مقرر کرنا نام نمود کا بدعتی رسم ہے۔

سوال۔ کسی کو دو چار روپئے دیکر قرآن شریف پڑھا کر بخشانا درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ ہرگز جائز نہیں۔ پیسے وغیرہ لے دیکر پڑھنے پڑھانے والوں کو کچھ ثواب نہیں ملتا۔ بہتر ہے کہ قرآن مجید خرید کر پڑھنے والے غریب کو دیدو یا مسجد میں رکھدو ہمیشہ پڑھنے کا ثواب پہونچتا رہے گا۔

سوال۔ گیارھویں، بارھویں کے فاتحہ کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ نیک نیتی سے بزرگوں کی روح کو ثواب پہونچانا بلا تعیین تاریخ جائز ہے۔

سوال۔ رجب کی کونڈوں میں کھیر پوری سے کونڈے بھرنا، گھر سے باہر نہ لے جانا اور دولتمند ہونے کے خیال سے فاتحہ کے وقت لکڑہارے کی کہانی پڑھنا پڑھانا کیسا ہے؟

جواب۔ کونڈے بھرنے کی ضرورت نہیں۔ گھر سے باہر تو کیا ... سے شہروں کو [illegible]

جھنڈے، صندل وغیرہ کے جلوس کا گشت لگانے اور طبل و مزامیر کے ساتھ گانے بجانے وغیرہ حرام کاموں میں شریک ہونے کی ترغیب دیکر قوم کو جہنم کا راستہ بتاتے ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان شیطانی کاموں کے کرنے کرانے سے بچائے۔

شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی اپنے فتوے میں لکھتے ہیں کہ تعزیہ تابوت کوم جھنڈے وغیرہ انصاب کی طرح بتوں میں داخل ہیں۔ ایسی جگہ بت پرستی کی طرح ظاہر و باطن کی نجاست رکھتی ہے، وہاں فاتحہ کیلئے قرآن کے سورے، درود شریف وغیرہ پڑھنا پاخانے میں پڑھنے سے بڑی بے ادبی اور سخت منع ہے۔ اور رویلور کا فتویٰ ہے کہ تعظیم سے کوم جھنڈوں پنجوں وغیرہ کے روبرو فاتحہ پڑھنے والے ملا موذن پر خوف کفر ہے۔ انکی امامت درست نہیں ان باتوں کو درست جاننے والے یعنی گناہ گار ہیں۔ بدعتی لوگوں سے خدا رسول اور بزرگان دین بیزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سورہ مائدہ میں فرماتے ہیں:-

اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ

(نشہ کی چیزیں استعمال کرنا جوا کھیلنا بت وغیرہ کی تعظیم کرنا جوئے کا فیصلہ دلانا شیطانی کام ہیں ان سے بچو۔)

ہمارے پیغمبر خدا کے حکم سے جن کاموں کو مٹانے آئے تھے ان بے دینی شرکانہ شیطانی کاموں کو نادان نام کے مسلمان دین کا کام سمجھ کر بڑے شوق سے کر کے گناہگار ہوتے ہیں۔ ان کاموں میں مدد کرنا چندہ دینا سخت حرام ہے۔

چودھویں صدی کے بعض دین فروش شکم پرور نیم ملاؤں نے فوجی نشان کے جھنڈوں کی بیجا مثالوں اور قیاس آرائیوں سے تعزیہ، کوم، جھنڈے پنجے پرستی کو جائز بتا کر عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ انکے شیطانی فریب سے بچنا چاہیئے۔ فوجی نشان میں اور جھنڈے پرستی میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ کوئی عاقل دونوں کو ایک نہ سمجھے گا۔ آجکل ہوا نادر عزیز محرم میں خلاف شرع ایمان کیا کیا کام ہوتے ہیں پوشیدہ نہیں۔ تفصیل کیلئے خطبات حنفیہ میں سترھواں خطبہ اور خطبہ عبدالحی بنگلوری اور رسالہ محرم و تعزیہ داری دیکھیں۔ علم پرستی وغیرہ کو ہندوستان اور پاکستان

سوال - قبروں کی زیارت کرنا درست ہے یا نہیں ؟
جواب - کیسے کیسے نیک و بد لوگ کیا ہوئے ہیں ؟ عبرت حاصل کرنے اور ثواب رسانی کیلئے جانا مردوں کو درست بلکہ مستحب ہے عورات قبرستان میں جانا منع ہے۔ گھر میں رہکر ثواب پہنچائیں۔ جیسا کہ نماز میں التحیات پڑھ کر بخشتے ہیں۔
سوال - خیرات اور صدقات کا کھانا وغیرہ امیر و غریب کو کھلا سکتے ہیں یا نہیں؟
جواب - سب کو کھلا سکتے ہیں مگر غریب بھائی بہن کو دوست و ہمسایہ کو مسکین و محتاج کو، سائل و مسافر کو، یتیم و بیوہ کو، بوڑھے، اندھے، لنگڑے، لولے، معذوروں کو کھلانے اور دینے میں زیادہ ثواب ہے۔
سوال - ثواب رسانی کیلئے اور کوئی کام بھی کر سکتے ہیں یا نہیں ؟
جواب - ہاں ضرور کر سکتے ہیں، مثلاً مسجد، مدرسہ، مسافر خانہ بنانا، باؤلی کھدانا، انکی مرمت کرانا، غریب کی شادی کرنا یا قرض ادا کرنا، غریب یا مسافر میت کا کفن دفن کرنا اور ایسے نیک کاموں میں مدد کر کے اسکا ثواب پہونچانے میں دین اور دنیا کا دگنا نفع ہوگا۔
سوال - عرس محرم میں شہیدوں ولیوں کے نام سے تعظیماً کوم جھنڈے، پنجے کھڑا کرنا، تعزیہ، تابوت، صندل وغیرہ بیانڈ باجے سے گلی کوچوں میں پھرانا، انکے روبرو شکر مٹھائی وغیرہ فاتحہ دلانا جائز ہے یا نہیں ؟
جواب - ہرگز ہرگز درست نہیں۔ حضرت محبوب سبحانیؒ، شاہ عبدالعزیزؒ، شاہ عبدالحیؒ وغیرہ بڑے بڑے علمائے دین اپنے کتب اور فتوؤں میں لکھتے ہیں کہ طبل، بیانڈ، باجے وغیرہ بجانا سخت حرام ہے۔ مزامیر کے ساتھ خدا و رسولؐ کی حمد و ثنا کے اشعار پڑھنا بھی حرام ہے۔ حرام کو حلال سمجھنا کفر ہے۔ بعض مجاور و مہتمم صاحبان عرس محرم کے اعلانی اشتہارات میں قبروں کا طواف کرنے اور بیانڈ باجے آتش بازی کے ساتھ پنجے

نذر و منّت کا بیان

سوال۔ نذر و منت کسے کہتے ہیں؟
جواب۔ کوئی اچھی آرزو مُراد پوری ہونے کے بعد کچھ مال وغیرہ خیرات کرنے یا نفل نماز روزہ ادا کرنے کا پہلے ہی اقرار کر لینے کو نذر و منّت کہتے ہیں۔
سوال۔ منّت ماننے کا آسان طریقہ بتاؤ؟
جواب۔ اسطرح کہو۔ یا اللہ میری فلاں مُراد پُوری ہو، مثلاً بیماری سے صحت ہو تو، یا گُم شدہ چیز یا نوکری مل جائے تو چار رکعت نفل نماز یا سو بار کلمۂ طیّب یا درود پڑھونگا، یا دو روزے رکھونگا یا دو رُوپے، دو گز کپڑا یا تین سیر اناج خیرات کرونگا یا دس غریبوں کو ایک یا دو وقت کھانا کھلاؤنگا وغیرہ۔ اس طرح ادا کرنے کی طاقت کے موافق اقرار کرلو جب مُراد بر آجاوے تو اقرار کی ہوئی بات یا ادا کرنا واجب ہوجاتا ہے۔ اگر ادا نہ کروگے تو گناہگار ہوگے۔
سوال۔ نذر و منت کی چیزوں میں سے ہم خود لینا یا تونگروں کو دینا درست ہے یا نہیں؟
جواب۔ نذر کی چیزیں غریبوں کا حق ہے اس میں سے خود کو یا تونگروں کو لینے کا ہرگز حق نہیں۔ اگر لوگے تو پھر ادا کرنے تک نذر پوری نہ ہوگی۔
سوال۔ مسجد یا مزار کے پاس بھیجی ہوئی شرعی نذر یا منّت کی شیرینی وغیرہ پر فاتحہ پڑھ کر امیر غریب کو تقسیم کرنا کیسا ہے؟
جواب۔ کسی چیز پر فاتحہ پڑھنا بے سند ہے۔ منّت کی چیز پر ضرور ہی نہیں۔ یہ صرف وعدہ ادا کرنا ہے۔ تقسیم کر دینا کافی ہے۔ نذر و منّت کی چیز امیروں اور سیدوں کو دینا لینا درست نہیں۔ مگر افسوس ہے کہ آجکل کے بعض خاندانی سادات کی شان کا دم بھرنے والے سجادے غیر مشروط ناجائز مجاوری کے ذریعہ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔

کے سیکڑوں علمائے دین نے حرام قرار دیا ہے اور رسالۂ "تعزیہ اور علم کی حقیقت" میں علم پرستی کو جائز بتانے والے دھوکہ باز نیم ملاؤں کے جھوٹے فتوؤں کے ڈھول کی پول کھول کر رکھدی ہے۔ دار العلوم پیارم پٹی سے طلب کر کے ملاحظہ فرماویں۔

سوال - رواجی عرس محرم کرنے سے نفع اور نہ کرنے سے نقصان ہونے کا خیال کرنا کیسا ہے؟

جواب - ایسا اعتقاد اور گمان کرنا مسلمانوں کو لائق نہیں۔ سراسر نادانی اور دونوں جہان کی خرابی ہے۔

سوال - دیو، جن، پری، بھوت، بھوانی کے نام سے فاتحہ دینا پوجا کرانا کیسا ہے؟

جواب - ہرگز ہرگز درست نہیں۔ یہ تمام بے علمی جہالت کے بے دینی شیطانی کام ہیں۔

سوال - غیر اقوام، بزرگانِ دین کی مزاروں، گوم جھنڈوں کے پاس کچھ لاکر فاتحہ دلانا کیسا ہے؟

جواب - خدا کے فضل سے ہمارے بزرگانِ دین غیر اقوام کے ثواب کے محتاج نہیں۔ ہنود ہم کو بھی قبر پرست اور گوم جھنڈوں کے پجاری بنانے کیلئے کچھ لاکر دھوکے سے ترغیب دیتے ہیں نہیں تو قرآن کے منکر، دین کے دشمن کو فاتحہ سے کیا نسبت ہے۔ خود خیال کریں۔

تنبیہ - شرعی طریقے سے قبروں کی زیارت کرنا، فاتحہ دینا ثواب پہونچانا مستحب ہے۔ اس کے ادا کرنے میں خلافِ شرع نیت یا کام کریں تو ثواب کے بدلے گناہ ہوگا۔ بہت احتیاط کرنا چاہئے۔

سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے کسی مرید کے مقدر میں ایک اولاد بھی نہ ہونے کے باوجود اپنی ہٹ دھرمی اور ضد سے ایک کی بجائے سات بیٹے دیدیئے تک اللہ کو عاجز کر دیئے۔ اور منکر نکیر، ملک الموت، مقرب فرشتوں سے بزور وظلم زنبیل اور گرزیں چھین لیکر مریدوں کو موت اور عذاب سے چھڑا دئے وغیرہ وغیرہ —— ان جھوٹے قصوں سے ایسے بڑے جلیل القدر خدا ترس بزرگ پر حکم خداوندی کی مخالفت فرشتوں کی بے حرمتی اور اللہ جل شانہ کے عاجز ہونے کا الزام لگایا گیا ہے جو قواعدِ کرامت اور اقوالِ حضرت محبوب سبحانی سے کوسوں دور ہے۔ تفصیل کیلئے تردیدِ ہفواتِ زین المجالس، بیس۔اے۔ حافظ سید رشید صاحب اینڈ سنس بنگلور سے منگوا کر ملاحظہ فرماویں۔

سوال۔ پیغمبروں کے معجزات اور اولیاء اللہ کے کرامات حق ہیں یا نہیں ؟
جواب۔ بے شک حق ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کی عزت بڑھانے یا اور کسی مصلحت کیلئے پیغمبروں سے معجزے، اولیاء اللہ سے کرامت ظاہر کراتا ہے۔ مگر بغیر ارادۂ خداوندی جب چاہے اور جو چاہے معجزہ یا کرامت ظاہر نہیں کرسکتے۔ جیساکہ سورۂ ابراہیم اور سورۂ مومن میں ہے۔

سوال۔ اولیاء اللہ کون ہیں انکا کیا عمل ہے ؟
جواب۔ ولی دوست کو کہتے ہیں۔ اولیاء اللہ اللہ کے دوست ہیں۔ ولی صدق دل سے خدا و رسول کی فرمانبرداری، شریعت کی پابندی، عبادت و ریاضت کرنے والے بڑے پرہیزگار ہوتے ہیں اور خلافِ شرع شرک و بدعت اور حرام کاموں سے بچے رہتے ہیں اور ہمیشہ خدا سے بہت ڈرتے رہتے ہیں۔ اسطرح توحید و سنت پر جمے رہنے والوں کو یقیناً ولی کہتے ہیں۔ انکی محبت اور پیروی ہماری نجات کا باعث ہے۔

سوال۔ بزرگوں کا وسیلہ لینا درست ہے یا نہیں ؟ جواب۔ درست ہے۔

سوال - نذر و منّت میں پیر کا بکرا، امام حسن حسین کی لنگر، قادر ولی کی گوم، محبوب سبحانی کا جھنڈا وغیرہ چڑھانے کا اقرار کرنا درست ہے یا نہیں ؟

جواب - خدا کے نام کے سوائے کسی نبی ولی شہید وغیرہ کے نام کی نذر و منّت کرنا سخت حرام ہے، اور نیچے جھنڈے گوم وغیرہ بے شرع باتوں کی نذر و منّت کرنا ہرگز درست نہیں۔ اگر نادانی سے کر دئیے ہوں تو بھی اسکا ادا کرنا ضرور نہیں۔ جھنڈا پرستی وغیرہ شریعت میں ناجائز شرک و بدعت ہونے کے سبب انکا کرنا اور ان چیزوں کا کھانا پینا بھی حرام لکھا ہے۔ دیکھو شاہ عبدالعزیز اور شاہ عبدالحیؒ کا فتوی اور "رفاہ المسلمین" "تنبیہ الغافلین" [illegible]

سوال - بزرگوں کی [illegible] بال اُتارنے جانا کیسا ہے ؟

جواب - ہرگز درست نہیں۔ کیا بزرگانؒ بال کے محتاج ہیں ؟ یہ کافروں کی عادت ہے ایسے بے شرع کام کرنے، قبروں کے پاس جانے والی عورات اور لیجانے والے مردوں پر خدا و رسولؐ کی لعنت ہے۔

سوال - مشکل کے وقت دور دور سے اولیاء اللہ وغیرہ کو پکارنا ان سے مدد چاہنا، مرادیں مانگنا کیسا ہے ؟

جواب - خدا کے سوائے کسی نبی ولی شہید کو دور کی آواز سننے اور مرادیں بر لانے کی قدرت نہیں ہے۔ ایسا اعتقاد رکھنا، ان سے مرادیں مانگنا شرک کفر ہے ہرگز درست نہیں۔

شاہ عبدالعزیزؒ اپنے فتوے میں لکھتے ہیں کہ اکثر مسلمان اسی خیال سے بزرگوں سے مدد چاہتے ہیں کہ اولیاء اللہ بیشک مرتبے کے زور سے خدا کی تدبیر کو اپنی مرضی کے تابع کر کے ہماری مرادیں بر لاتے ہیں۔ ایسا اعتقاد خالص شرک ہے اور مشرکانہ عقیدہ ہے۔

ایسے ہی بد عقیدوں کے جھوٹے قصّوں کو زین المجالس وغیرہ کتب کے مصنفوں نے کرامت کا نام لگا کر عوام کو گمراہ کر کے اپنی عاقبت خراب کی ہے۔ مثلاً حضرت محبوب سبحانیؒ

انکی ناجائز گمراہ کرنے والی ترغیب اور بے سند سرٹیفکٹ پر عمل کرنا شیطانی دھوکہ ہے
ہرگز درست نہیں۔ بہت پرہیز کرنا چاہئے۔

سوال ۔ بعض مسلمان محرم میں شہدائے کربلا کے غم کی یادگار میں پنجے بٹھاتے ہیں۔ انکے روبرو مرثیہ پڑھتے ہیں۔ گرو ناچتے ہیں۔ باگھ بندر جوگی جوگن سدی جلالی، مجنوں وغیرہ کے حال ڈالتے ہیں۔ مرد عورت کا بھیس بدلتے ہیں۔ ہندوؤں کی طرح گلے میں زنار، پیشانی پر ٹیکا لگاتے ہیں۔ گاتے بجاتے کھیلتے کودتے ہیں اور الاوا جلا کر اسکے گرد بالی دولا کی دھوم مچاتے پھرتے ہیں۔ پنجے اٹھانے والے بیہوش سا ہو کر امام حسن حسین رضؓ آنگ میں آتے ہیں، یہ پنجوں کی کرامت ہے، اسلام کی شان ہے کہ کیسے بڑے اعتقاد اور تعظیم و تکریم سے پنجوں کے روبرو فاتحہ پڑھتے ہیں۔ اہل اسلام میں ایسا کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب ۔ پنجے جھنڈے کھڑا کرنا، صورت و ہیئت بدلانا، الاوا جلانا، گانا بجانا وغیرہ وغیرہ یہ سب بیہودہ کام سخت حرام قابل لعنت ہیں۔ چاندی تانبہ پیتل کے ٹکڑوں کو حضرت امام حسن حسین رضؓ کا نام لگانا، انکی شان کے خلاف بڑی بے عزتی اور بزرگوں کی مسخری ہے۔ شہدائے کربلا یا اور کوئی ولی کسی کے آنگ پر ہرگز ہرگز نہیں آتے ــــ آتے ہیں سمجھنا بڑی جہالت اور نالایق بات ہے ــــ ہاں شیطانی اعتقاد اور عمل والوں پر شیطان سوار ہو سکتا ہے یہ سب اسی استاد کے کھیل ہیں جو ہمارے ایمان و اسلام کو برباد کر رہے ہیں۔

مسلمانو! ہمارے تمہارے ماں باپ بھائی بہن کوئی رشتہ دار مرجائیں تو اسوقت وہاں چند لوگ باجا بجاتے۔ مُردے پر گیت گاتے۔ اچھلنا کودنا شروع کریں تو کیا تم ہم خوش ہونگے؟ ہرگز خوش نہ ہونگے بلکہ مارنے مرنے پر تیار ہو جائینگے۔

اب ٹھنڈے دل سے خیال کرو۔ سردار دوجہاں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے، حضرت علی رضؓ اور بی بی فاطمہ رضؓ کے لخت جگر جنت کے سردار حضرت امام حسن حسین رضؓ کے نام سے ایسا گانا بجانا اچھلنا کودنا کب جائز ہوگا۔ انصاف سے دیکھو۔ کیا یہی ان

سوال۔ وسیلہ لینے کا طریقہ بتاؤ؟

جواب۔ ایسا کہو۔ یا اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم یا حضرت محبوب سبحانی وغیرہ بزرگانِ دین کے طفیل سے میری فلاں مُراد بر لا۔ اس طرح خُدا سے دُعا کرتے وقت کسی بزرگ کا نام درمیان لانے کو وسیلہ کہتے ہیں۔

سوال۔ اولیاء اللہ کی قبروں کی زیارت اور فاتحہ کیلئے عرس کو جانا دُرست ہے یا نہیں؟

جواب۔ قبر عبرت حاصل کرنے اور موت کو یاد کرکے ڈرنے اور اپنے گُناہ کو یاد کرکے توبہ کرنے کی جگہ ہے۔ اسکے خلاف آجکل عرس کے میلوں میں مزاروں کے پاس خُدا و رسولؐ اور اولیاء اللہ کی شان [illegible] ہونے کے گندے کام، ناچ، گانا بجانا، عورات بے گوشہ ہونا، قبروں کے اطراف تعظیم سے پھرنا، طواف کرنا، غیر اللہ کی نذر و منّت کرنا، ولیوں سے مرادیں مانگنا وغیرہ وغیرہ ناجائز حرام کام اور شرک بدعت کے بُرے و باطل عقائد ہُوا کرتے ہیں۔ ایسے وقت میں وہاں عرس کو جانا سخت گناہ ہے ہرگز درست نہیں۔ اور دُور و نزدیک سے خرافاتی عرس کو جانے آنے میں پیسہ خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ سورۂ بنی اسرائیل میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ "اسراف کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔"

(نماز روزہ چٹ، عرس محرم گھٹ، عجب مسلمانی ہے۔)

سوال۔ مسجد کے بعض ممبر اور نمازی لوگ بھی رواجی عرس محرم کرتے ہیں، اور دوسروں کو بھی کرنے پر مجبور کرتے ہیں۔ انکی پیروی کرنا درست ہے یا نہیں؟

جواب۔ مسجد کے ممبر اور نمازی، قوم کے رہبر ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ سورۂ عنکبوت میں فرماتے ہیں:۔ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ (یعنے تحقیق نماز بے حیائی اور گناہ کے بُرے کاموں سے بچاتی ہے۔) کلمۂ طیّب اور سورۂ فاتحہ وغیرہ کا معنے و مطلب سمجھنے والے ایماندار نمازی خُدا کے سوائے کسی قبر گوم جھنڈے تیجے وغیرہ کی تعظیم و پُوجا پتری نہیں کرتے۔ خلاف شرع بدعتی بناوٹی عقائد اور عمل والوں کی نماز کا خُدا حافظ

خود گناہ گار ہوتے ہیں، اور نائبانِ رسول یعنے علماے دین کو اور انکے وعظ و نصیحت کو ابوجہل کی طرح بُرا بھلا بتا کر عوام کو اُن سے بدظن بنا دیتے ہیں، اور اُنکی اچھی اور سچی رہبری کو روک دیتے ہیں، تاکہ اپنے شیطانی کاموں میں رُکاوٹ نہونے پائے۔ یہ تمام خرابیاں بے علمی اور جہالت کا سبب ہوا کرتے ہیں۔

اس لئے ہر ایک مولوی مشائخ پیر و مُرید قاضی متولی پیش امام وغیرہ تمام مُسلمانوں پر فرض ہے کہ چندے وغیرہ سے اپنے اپنے شہر اور گاؤں میں دینی مدرسے کھولیں، اور قابل اُستاد کے ذریعہ قوم کو اور قوم کے نونہال بچوں کو دینی تعلیم سے سرفراز فرماویں۔ نیک راستہ بتائیں۔ دوزخ کی آگ سے بچائیں۔ اس میں تُمھارا بہت بڑا فرض ادا ہوگا۔ مسجدیں آباد ہونگے۔ ہزاروں خیرات لاکھوں فاتحہ کا ثواب ہمیشہ جاری رہے گا۔ خُدا و رسول اور بزرگانِ دین تم سے خوش ہونگے۔ دُنیا میں برکت آخرت میں جنت نصیب ہوگی۔ مدرسے قائم رکھنے کیلئے ہر ایک آدمی اپنے نفع میں سے کچھ دیا کریں، اور دولتمند لوگ کچھ ملک وقف کر دیں یا اپنے مرنے کے بعد دینے کی وصیت کر جائیں۔ اس نیکی کا ثواب قیامت تک جاری رہے گا۔ آخرت میں ضرور نجات ہوگی۔

نوٹ:۔ شرک و بدعت اور ناجائز رسوم وغیرہ کی تفصیل دیکھنا اور گُناہوں سے بچکر راہِ راست پر چلنا چاہیں تو

ان اُردو کتب کو پڑھو پڑھاؤ اور سُناؤ:

تفسیر کلمہ طیب۔ تفسیر سُورۂ فاتحہ۔ تنبیہ الغافلین۔ رفاہ المسلمین۔ ہدایت المتقین۔ نصیحت المسلمین۔ حیات المسلمین۔ اصلاح الرسوم۔ تعلیم الاسلام۔ اغلاط العوام۔ تنبیہ العوام۔ حقیقتِ اسلام۔ تحفۃ الزوجین۔ تبلیغ دین۔ زواجر ہندی۔ جزاء الاعمال۔ شریعت و طریقت۔ تنبیہ النساء۔ آداب النساء۔ کتاب النساء۔

بزرگوں کے غم اور محبت کی نشانی ہے۔ کیا ایسے خرافاتی فاتحہ اور مرثیوں سے وہ خوش ہونگے نہیں نہیں وہ ہرگز خوش ہونگے۔ یہ سب شریر شیطانی ایجنٹوں کے بے ایمانی کام ہیں۔ اللہ ہم سب کو نیک توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سوال - بعض مسلمان کہتے ہیں کہ یہ رواج ہے عرس محرم بڑے بڑے شہروں میں ہوتا ہے۔ اور ہمارے باپ دادا سے چلا آتا ہے۔ ہم انکی پیروی کرتے ہیں تو اس میں کیا نقصان ہے؟

جواب - دین کو خراب کرنے والے جاہل ایسی ہی بیجا باتوں سے عوام کو گمراہ کرتے ہیں۔ ہم کسی شہر والوں کی یا باپ دادا کی امت میں نہیں۔ ہم مسلمانوں پر شریعت کی پابندی فرض ہے۔ خلافِ شرع کسی کے حکم یا عمل کی پیروی کرنا حرام اور گناہ ہے۔ مثلاً کسی شہر والے یا ہمارے باپ دادا سیندی شراب پئیں زنا چوری وغیرہ کریں تو کیا تم بھی ایسا کرنا عقلمندی ہے؟ باپ دادا غریب، بھکاری، اندھے، لنگڑے، لولے تھے تو کیا تم بھی ایسا ہو جانا ضروری ہے؟ ہرگز ضروری نہیں۔ عرب کے قدیم لوگ زبردست بت پرست اسلام کی روشنی چمکتے ہی فوراً اپنے باپ دادا کی تمام بری چالوں کو چھوڑ کر ایماندار جنت کے مستحق ہوگئے۔ مگر ہندوستان کے خاندانی مسلمان شیطانی فریب سے فائدہ خوانی کے بہانے پیر فقیر ولی، پنجوں، جھنڈوں کو پوجنے ان سے مرادیں مانگنے لگے ہیں جو سخت حرام اور مشرکانہ کام ہیں۔ شریعت میں ان کاموں سے بچنے اور دوسروں کو بچانے کی پُرزور تاکید کی گئی ہے۔

ہر سال عرس محرم کے بے شرع کاموں میں بیجا خرچ ہونے والی گاڑھی کمائی کے سیکڑوں روپیوں سے دینی مدرسے کھول کر مذہبی تعلیم دینے کی کوشش کریں تو چند ہی دن میں قوم سدھر جائیگی، اور دنیا میں باعزت رہیگی۔

اکثر لوگ مسجد مدرسہ و وعظ و نصیحت وغیرہ نیک کاموں میں مدد کرنے کے لئے اقسام کے حیلے بہانے کرتے ہیں مگر بے شرع عرس و محرم میں شادی غمی کے بدعتی رسموں میں بیانڈ باجے وغیرہ حرام کاموں میں سیکڑوں روپیوں کے فضول خرچ سے شیطان کو خوش کر کے

جناب مولانا مولوی الطاف حسین صاحب حالیؔ مسلمان بھائیوں کی موجودہ حالت کے متعلق فرماتے ہیں:-

جہاں مختلف ہوں روایات باہم کبھی ہوں نہ سیدھی روایت سے خوش ہم
جسے عقل رکھے نہ ہرگز مسلّم اسے ہر روایت سے سمجھیں مقدّم
سب اس میں گرفتار چھوٹے بڑے ہیں
سمجھ پر ہماری یہ پتھر پڑے ہیں

کرے غیر گر بت کی پوجا تو کافر جو ٹھہرائے بیٹا خدا کا تو کافر
کہے آگ کو اپنا قبلہ تو کافر کواکب کو مانے کرشمہ تو کافر،
مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں
پرستش کریں شوق سے جس کی چاہیں

نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں
مزاروں پہ دن رات نذریں چڑھائیں شہیدوں سے جا جا کے مانگیں دعائیں
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آوے
نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جاوے

وہ دیں جس سے توحید پھیلی جہاں میں ہوا جلوہ گر حق زمین و زماں میں،
رہا شرک باقی نہ وہم و گماں میں وہ بدلا گیا آکے ہندوستاں میں
ہمیشہ سے اسلام تھا جس پہ نازاں
وہ دولت بھی کھو بیٹھے آخر مسلماں

اسے جانتے ہیں بڑا اپنا دشمن، ہمارے کرے عیب جو ہم پہ روشن
نصیحت سے نفرت ہے ناصح سے اَن بَن سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رہزن
یہی عیب ہے سب کو کھویا ہے جس نے
ہمیں ناؤ بھر کر ڈبویا ہے جس نے

زینت النساء ۔ اصلاحی چہل حدیث ۔ قرآن کی پکار ۔ گلاب کا پھول ۔ خون کے آنسو ۔
وہابی کی پہچان ۔ قیامت نامہ وغیرہ ۔

اللہ تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ اپنے حبیب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور بزرگانِ دین کے طفیل سے تمام مسلمان مرد عورت کو ہر ایک گناہ سے بچا کر شریعت کے سچے اور سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے ۔ آمین یا رب العالمین

قومی خادم خاکسار

قاضی سید اسمٰعیل

بنگلوری

L 2254

تقاریظ

از عمدة العلماء حضرت مولنا مولوی مفتی حاجی عبد المجید خاں صاحب رحمۃ اللہ علیہ گنگوری پینکنوری

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ وآلہ ۔ ایصال ثواب یعنی موتی کیلئے اطعام طعام میں سورۃ فاتحہ وغیرہ پڑھنا یہ طریقہ رسول اللہ سے ثابت نہیں ہے۔ اس طریقہ کو ایصال کیلئے ضروری سمجھنا بدعت ہے۔ اگر کوئی اسکو سنت کا طریقہ نہ سمجھکر یہ اعتقاد رکھے کہ سورۃ فاتحہ پڑھنا خواہ کھانا کھانے کے اول ہو یا بعد ہو اس کا ثواب بھی اللہ تعالی دیتا ہے اس اعتقاد سے فاتحہ پڑھنا بیشک صحیح ہے۔ بعضے عوام فاتحہ نہ پڑھنے تک چھوٹے بچوں کو بھی کھانا دینا پسند نہیں کرتے۔ یہ انکی غلطی ہے۔ مجی مستفتی قاضی سید اسمٰعیل صاحب بارک اللہ نے جو طریقہ فاتحہ کا لکھا ہے بیشک ایصالِ ثواب کا صحیح طریقہ ہے۔ جھنڈوں پنجوں کے پاس کوئی چیز لیجاکر وہاں فاتحہ پڑھنے میں خدا کا تقرب ہے سمجھنا بے شک کفر ہے۔ جس طرح کسی حرام شئی کے صدقے میں ثواب ہے سمجھنا کفر ہے۔

کتبہ المسکین المحتاج الی رحمۃ اللہ الرحمن المتعلی عبد المجید خاں ساکن وانمباڑی

از جناب مولنا مولوی حاجی محمد عمر صاحب رحمۃ اللہ علیہ بنگلوری

الحمد للہ والمنۃ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ واتباعہ اجمعین۔ امابعد اس رسالہ کو میں نے ابتدا سے انتہا تک لفظاً لفظاً حرفاً حرفاً بغور مطالعہ کیا۔ بالکل حنفی مذہب کے موافق صحیح پایا۔ اللہ تعالی اپنے حبیب پاک حضرت محمد مصطفےٰ صلعم کے طفیل سے اس کو مقبول و مفید عام کرے اور اس کے جامع غمخوار دین قاضی سید اسمٰعیل صاحب مدکرمہٗ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور مقاصد میں انکے برکت عطا فرمائے۔ سب کو توفیقِ نیک بخشے۔ آمین ثم آمین۔ کتبہ محمد عمر عفی عنہ

از افاداتِ حضرت مولانا مولوی شاہ عبدالحی واعظ رحمۃ اللہ علیہ بنگلوری

آہ اب اس مُلک کے اکثر عوام
گرچہ کہلاتے مسلماں ہیں تمام

جو لباس اسلام میں رائج ہے اب
پہنتے ہیں مرد اور عورات سب

اور رکھ لیتے مسلمانوں کے نام
بس یہی جانے مسلمانی تمام

باپ دادا تھے مسلمان اُنکے جب
بولتے ہم بھی مسلماناں ہیں سب

پر مسلمانی ہے کیا نئیں جانتے
کفر و ایماں کیا ہے نئیں پہچانتے

صاف کفر و شرک کے کرتے ہیں کام
پھر کہاں باقی مسلمانی کا نام،

اور تشبیہاتِ کفارِ لعیں
کرتے ہیں شادی غمی میں بالیقیں

اور بدعات و کبائر آشکار
ان سے ہوتے ہیں سدا لیل و نہار

ہیں بہت امصار اور دیہات میں
لوگ جو ان بدعت و کفریات میں

مشرکاں ان کو ہی نیں کہتے ہیں جہاں
جو ہوئے پیدا ز نسلِ کافراں

بلکہ مومن جو ہے چودہ پشت کا
گر کرے وہ شرک کافر ہووے گا

بعض مرداں گر بچے ہوں بے گماں
عورتیں وہ کام کرتے ہیں نہاں

پڑے ہیں انجان از احکامِ دیں
ان کو اہلِ علم کی صحبت نہیں،

اس لئے یہ نسخہ سادہ اور سلیس،
صاف اردو میں لکھا ہوں اے انیس،

تا عوام الناس سے اردو شناس
مرد و زن اس کو پڑھیں لکھ اپنے پاس

فرق بینِ کفر اور اسلام کا
جان لیویں تا بتوفیقِ خدا

یہ نظم "تنبیہ العوام" سے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کو ضرور پڑھو پڑھاؤ جسمیں فاتحہ، شادی، غمی، عرس محرم وغیرہ رسوم اور شرک بدعت کی پُر زور اصلاح کی گئی ہے - ۶۴ صفحے قیمت صرف آٹھ آنے۔

قبول فرماتے ہوئے مزید خدمت کی توفیق ارزانی فرمائے اور اس رسالہ کو نافع اور مقبولِ عام کرے۔ واللہ اعلم وعلمہ احکم واتم۔ ابو عبداللہ محمد نعیم غفرلہ حال بنگلور

از جناب مولانا مولوی عامر عثمانی صاحب مدیر ماہنامہ تجلّی دیوبند

فاتحہ کا طریقہ میں نے پڑھا۔ بدعت میں گرفتار عوام کی اصلاح کے لئے مولف کی کوشش قابلِ مبارکباد ہے۔ یہ رسالہ عوام کو راہِ راست دکھانے کیلئے مشعل کی حیثیت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کا فائدہ عام کرے۔ کمترین خلائق عامر عثمانی

از جناب مولانا مولوی ابوالناصر ذاکر حسین صاحب عبیدی مظاہری مفسر القرآن بنگلور

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد احقر نے رسالہ فاتحہ کا طریقہ سرسری نظر سے مطالعہ کیا۔ مفید اور صحیح مسائل پر مشتمل پایا۔ مصنف نے اس کے ذریعہ دین کی اچھی خدمت انجام دی ہے اور مسلمانوں کی صحیح رہنمائی فرمائی ہے۔ حق تعالیٰ انکو جزائے خیر اور مسلمانوں کو اس سے منتفع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ فقط

ناچیز ابوالناصر عبیدی حنفی محمدی مظاہری کان اللہ لہٗ

از جناب مولانا مولوی عبدالمتین صاحب مظاہری صدر مدرس مدرسہ اشرفیہ بنگلور

حامداً ومصلیاً اما بعد میں نے رسالہ فاتحہ کا طریقہ حرفاً حرفاً الی آخر پڑھا اور بہت مسرت ہوئی کہ جنوبی ہند میں جہاں غلط رسومات و بدعات عروج پاتے ہیں وہاں ایسے صحیح الخیال حضرات بھی موجود ہیں جو ان غلط رسومات و بدعات کا قلع قمع کرنے اور سنتوں کو زندہ کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔ خصوصاً مسلمانانِ جنوبی ہند کے غلط اور غیر مشروع رسم و رواج کی تردید اور صحیح راستہ بتلانے کیلئے یہ رسالہ بہت مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ اس رسالہ کو مقبولِ عام بنائے اور مسلمانوں کو منتفع ہونے کی توفیق دے۔ صلی اللہ تعالیٰ علی سیدنا ونبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

کتبہ الاحقر العبد الضعیف عبدالمتین عفی عنہ مظاہری

از جناب مولانا مولوی نذیر الدین احمد شریف صاحب بنگلوری مولوی فاضل۔

اُستاذی حضرت مولانا مفتی الحاج محمد عمر صاحب فاضل ادام اللہ علینا فیضہ الکامل کی رائے کے ساتھ نیازمند کو اتفاق ہے۔ نذیر الدین احمد شریف کان اللہ لہٗ

از جناب علامۂ زماں مفتی اعظم حضرت محمد کفایت اللہ صاحب رح مدرسۂ امینیہ دہلی

جناب قاضی سید اسمٰعیل صاحب نے مسلمانوں کو بدعت سے بچانے اور راہِ راست پر قائم رکھنے کیلئے یہ رسالہ تحریر فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو اس کارِ خیر کی جزائے کامل عطا فرمائے اور مسلمانوں کو راہِ حق پر چلنے کی نیک توفیق دے۔ آمین۔ محمد کفایت اللہ کان اللہ لہٗ ۷ ذی الحجہ

از جامع شریعت و طریقت جناب مفتی صاحب مدرسہ باقیات صالحات ویلور

محترم قاضی سید اسمٰعیل صاحب کا تحریر کردہ فاتحہ کا طریقہ افراط و تفریط سے خالی جادۂ اعتدال پر اہلِ سنت والجماعت کے موافق ہے اللہ جل شانہٗ اہلِ اسلام کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق اور مولف کو دارین میں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

احقر خادم الطلبہ شیخ آدم ویلور

از جناب مولانا مولوی مفتی ابوالکمال محمد حبیب اللہ صاحب باقوی ندوی

مکرم قاضی سید اسمٰعیل صاحب نے فاتحہ کا طریقہ واقعی واللہ نہایت احتیاط کے ساتھ سلیس و نفیس زبان میں بالکل شرع کے موافق لکھا ہے۔ اس گئے گذرے زمانہ میں قابلِ قدر چیز ہے۔ ہر شخص شوق و ذوق سے خرید کر اس پر عمل کرے۔ آمین

احقر عباد اللہ ابوالکمال محمد حبیب اللہ عفی عنہٗ

از جناب مولانا مولوی حافظ قاری ابو عبد اللہ محمد نعیم صاحب قاسمی مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند

مولوی محمد یحییٰ صاحب نے یہ فاتحہ کا طریقہ تقریظ کیلئے مجھے دکھایا۔ میں نے از اول تا آخر سرسری نظر سے دیکھا۔ بعض جگہ ترمیم بھی کی۔ یہ رسالہ جنوبی ہند کے مسلمانوں کے لئے خاص طور پر عام فہم اور مفید ہے۔ اللہ تعالیٰ مولف سلمہ اللہ کی اس دینی اصلاحی کوشش کو

عوام کی صحیح رہنمائی فرمائی ہے جسکے لئے میں جناب مصنف کی خدمت میں ہدیۂ تبریک پیش کرتے ہوئے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ فقط والسلام

محمد عبید اللہ ربانی عمری وفاہ اللہ الباری

دلی شکریہ:- مکرمی و محترمی جناب حاجی حافظ سید عبد الرشید صاحب خطیب مسجد بیوپاریاں بنگلور کا میں از حد ممنون و مشکور ہوں کہ انہوں نے بنگلور کے علمائے کرام سے تقاریظ حاصل کرنے میں بندہ کی امداد کر کے سرفراز فرمایا۔

دعاگو قاضی سید اسمٰعیل

از جناب مولانا مولوی محمود حسن صاحب اور جناب نثار احمد صاحب فاضل دیوبند دار العلوم پیارم پیٹ

حامداً و مصلیاً و مسلماً اما بعد رسالہ فاتحہ کا طریقہ میں نے بامعان مطالعہ کیا۔ احقر کی نظر میں الحمد للہ رسالہ ایصالِ ثواب اور نذر و نیاز کے باب میں اہل سنت و جماعت کے مسلک کے مطابق صحیح مسائل پر مشتمل ہے۔ حق تعالیٰ جناب محترم قاضی صاحب مؤلف رسالہ شکر اللہ سعیہٗ کو جزائے خیر دے۔

حررہ الاحقر محمود حسن غفر اللہ لہٗ ۔ نثار احمد غفرلہٗ پیارم پیٹ یکم رجب ۱۳۷۳ھ

از جناب مولانا مولوی حافظ محمد ظہور عالم صاحب چشتی بہار

میں نے اس رسالہ کا بالاستیعاب مطالعہ کیا۔ بڑی مسرت اس بات سے ہوی کہ جناب مؤلف صاحب نے قوم کی صحیح رہنمائی کرتے ہوئے بہت ہی انوکھے اور دلچسپ انداز میں ان مسائل کو ترتیب دیا ہے جسکی عوام کو بہت ضرورت تھی۔ فجزاہ اللہ فی الدارین احسن الجزاء۔

احقر محمد ظہور عالم چشتی بہاری

از جناب مولانا مولوی حافظ عبد الحفیظ صاحب بھوپال

الحمد للہ۔ احقر نے اس رسالہ کو اول سے اخیر تک مطالعہ کیا۔ فی الواقعی صحیح و

از جناب مولانا مولوی ابو صالح محمد عبدالجمیل صاحب خطیب لال مسجد و مدیر ہفتہ وار روشنی بنگلور

الحمدللہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ میں نے فاتحہ کا طریقہ از اول تا آخر دیکھا۔ بعض جگہ اصلاح بھی کی۔ جناب قاضی صاحب نے اس رسالہ کو مرتب کرکے دنیا کے روبرو حق و صداقت کا اعلان کیا ہے۔ صاف صاف بات ہے کہ شریعت کسی کے گھر کی لونڈی نہیں کہ اسکو اپنے نفس اور خاندانی رسم و رواج کی غلام بناکر خود ساختہ حرکتوں کو انجام دیا جائے۔ حضور انورؐ کے قول و فعل کو سنت کہتے ہیں جو ہدایت دنیا و نجات آخرت ہے۔ آپؐ نے جو کام نہ کیا اور نہ حکم دیا ہو اس کو بدعت کہتے ہیں جو موجب ضلالت و گمرہی دنیا و خسران عذاب آخرت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو طریقہ سنت اور محبت محمدیؐ میں جینے اور مرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ابو صالح محمد عبدالجمیل وانمباڑی خطیب لال مسجد بنگلور

از جناب مولانا مولوی قاضی احمد صاحب قاسمی خطیب جامع مسجد بنگلور

ولله دار المولف جناب قاضی سید اسمٰعیل صاحب نے مسلمانوں کو بدعت سے بچانے اور صراط مستقیم پر قائم رکھنے کیلئے جو راہ سنت اختیار کی ہے یہ قابل تحسین ہے۔ اللہ انکو اس کار خیر کی جزائے کامل عطا فرمائے اور مسلمانوں کو راہ حق پر چلنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

قاضی احمد غفرلہ پیش امام جمعہ مسجد معسکر بنگلور

از جناب مولانا مولوی ابن حاجی محمد عمر صاحب مرحوم محمد یحییٰ صاحب بانی معتمد مدرسہ اشرفیہ بنگلور

نحمدہ و نصلی علی خیر الخلق! ناچیز نے رسالہ فاتحہ کا طریقہ از اول تا آخر مطالعہ کیا۔ صحیح و درست پایا۔ واقعی مصنف نے مسائل کو سوال و جواب کے طرز پر تحریر کرکے عام فہم بنادیا ہے اور صحیح رہنمائی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ انکو دارین میں جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔

ننگ اسلاف محمد یحییٰ عفی عنہ ابن محمد عمر نور اللہ مرقدہ

از جناب مولانا مولوی محمد عبیداللہ صاحب ربانی عمری مدرسہ محمدیہ بنگلور

حامداً و مصلیاً۔ میں نے سرسری نظر سے اس رسالہ کا مطالعہ کیا۔ ماشاءاللہ مصنف

ہمارے یہاں ہر قسم کے اردو عربی عمدہ کتب ارزاں ملتے ہیں

قرآن شریف مترجم و محشی حنا شدہ				صحیح فاتحہ کا طریقہ	-	۲	-
مجلد آئل کلاتھ عمدہ	-	-	۱۲	دائی حلیمہ درود تاج عہد نامہ	۹	۱	-
قرآن شریف عکسی جلی قلم مجلد آئل کلاتھ				ابو شحمہ - جورو نامہ	۹	۱	-
عمدہ	-	-	۷	نور نامہ نیاز نامہ شادی نامہ	۹	۲	-
قرآن شریف معمولی جلد	-	-	۵	دلہن نامہ گلشن نامہ سخاوت نامہ	۹	۲	-
حمائل شریف مترجم مجلد	-	-	۶	اناالی بمالیں کالی گوری ہر ایک	۹	۲	-
حمائل شریف معرا مجلد	-	۸	۴	لوری نامہ وفات نامہ گیارویں نامہ	-	۳	-
پنجسورہ مترجم مجلد	-	۸	۱	سکرات نامہ شہادت نامہ ہر ایک	-	۳	-
پنجسورہ معرا مجلد	-	۱۲	-	مولود النبی نرالی اوڑھنی	-	۳	-
گنج العرش مترجم ۴ر سادہ	-	۳	-	جمعہ شہادت سراج العقائد	-	۹	-
قرآنی دعائیں	-	۴	-	ہمارے نبی حجۃ الاسلام	-	۴	-
قواعد بغدادی	-	[illegible]	-	شریعت کا کوڑا مسائل رمضان	-	۴	-
یسرنا القرآن جلی قلم کامل	-	۱۰	-	تیرۃ الفقہ ۸ر قصائد رمضان	-	۸	-
پارہ عم الم سیقول وغیرہ	-	۴	-	اغلاط العوام راہ نجات	-	۵	-
پارہ عم مترجم متن بغدادی	-	۶	-	احکام الذبح ۷ر نصیحت المسلمین	-	۶	-
تفسیر سورۂ فاتحہ	-	۶	-	ترکیب الصلوٰۃ طریقہ مولود	-	۵	-
نماز مترجم ۲ر نماز کامل	-	۴	-	کتاب النساء زینت النساء	-	۸	-
چہار کرسی - ضرور المسلمین	۹	۱	-	تنبیہ النساء تنبیہ العوام	-	۸	-
بڑی ضرور المسلمین مترجم	-	۴	-	آداب النساء صبح کا ستارہ	-	۱۰	-

درست پایا۔ مصنف نے فاتحہ اور نذر و نیاز کے ضروری مسائل ایک جگہ جمع کر کے عوام کی اچھی رہنمائی فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ مصنّف کو جزائے خیر اور عوام کو نیک توفیق عطا فرماوے۔ آمین

احقر عبدالحفیظ بھوپال

علمائے کرام کی خدمت میں

مؤلف کی عرض ہے کہ اس رسالہ کے متعلق اپنی تقریظ ارسال فرماویں آئندہ اڈیشن میں طبع کر دی جائے گی۔

خطبۂ علمی منظوم عمدہ	-	۱۰	-	عیدی رنگین کاغذ درجن	-	۶	-
الجواب المتین عمدہ	۰	۱۰	-	عید کارڈ رنگین درجن	-	۴	۱
دفترِ نکاح مجلد صفحہ ۲۰۰	-	۸	۳	تعویذ گنج العرش درجن	-	۸	-
آداب استاید	-	۸	-	تعویذ کی نقشی ڈبیاں درجن	-	۸	۲
تختۂ اردو حروف درجن	-	۴	-	...لی تسبیح کا مالا عمدہ	۰	۱۲	-

تلگو حروف میں اسلامی کتب

ہمارے نبی -/۱۰/- نماز کی ترکیب ۶/۴/- ضرور المسلمین ۱/۴/- ایمان نامہ -/۴/- مسائلِ رمضان -/۴/-
الحمد کا جز -/۴/- محبوب سبحانی -/۴/- فاتحہ کا طریقہ /۴/- شہادت نامہ -/۴/- سکرات نامہ /۴/-
چار کرسی -/۳/- کفن دفن -/۳/- معراج نامہ -/۳/- قیامت نامہ -/۳/- شفاعت نامہ -/۳/-
سیانی متا جوتی تلگو زبان -/۱۲/-

جن کتب کی ضرورت ہو طلب فرماویں۔ اردو تلگو کتب کی لسٹ الگ الگ بتائیں۔ تاجران کتب کیلئے خاص رعایت کی جائیگی۔ ایک وقت آرڈر دالیں۔ وزنی آرڈر کے ساتھ اڈوانس ضرور آنا چاہیئے۔ کتب کی قیمت کم زیادہ ہوا کرتی ہے۔ اپنے آرڈر کے وقت کا مول لیا جائیگا۔ دو روپیہ سے کم کتب کی وی پی روانہ نہ ہوگی۔ پوسٹ خرچ خریدار دینا ہوگا۔ وی پی منگا کر واپس کرنا اخلاق کی توہین ہے۔ جواب کیلئے ڈبل کارڈ آنا چاہیئے۔ ہر خط میں اپنا نام مقام پوسٹ تعلقہ ضلع صاف لکھا کریں۔

سستے کتب ملنے کا پتہ

قاضی بُک ڈپو

پنگنور۔ ضلع چتور

صراط الاسلام روح الایمان	-	۱۰	-	جنت کا ٹکٹ خدا کی جنت	-	۱۴	-
نجات المومنین گلزارِ عبادت	-	۱۰	-	حالاتِ جہنم ۸/ حالاتِ برزخ	-	۱۰	-
ہزار مسئلہ عقائدِ حنفی	-	۱۰	-	رسول اللہ کی نعتیں، چار حصہ ہر ایک	-	۴	-
خواب نامہ قیامت نامہ بی بی مریم	-	۸	-	تفسیرِ کلمۂ طیبہ عمدہ	-	۳	-
خلاصۃ النکاح مناجاتِ مقبول	-	۱۲	-	مفتی کفایت اللہ صاحب کی تعلیم الاسلام			
جنگِ زیتون جنگِ حضرت علیؓ	-	۱۰	-	حصہ اول ۴/ دوم ۶/ سوم ۸/ چہارم	-	۱۰	-
جنگِ محمد حنیف جنگِ کربلا	-	۱۲	-	اردو کا قاعدہ انجمن قدیم	-	۴	-
یوسف زلیخا ذکر الشہادتین	-	۱۴	-	پہلی کتاب ۵/ دوسری کتاب	-	۱۰	-
رفاہ المسلمین تحفۃ الزوجین	.	۴	۱	دینیات کا پہلا رسالہ ۴/ دوسرا	-	۶	-
زواجرِ ہندی تعلیم نامہ	-	۴	۱	اردو ہندی پریمر عمدہ	-	۷	-
اسرار العارفین ۱۰/ تنبیہ الغافلین	-	۴	۲	نقشۂ ہندوستان و پاکستان	-	۷	-
کریم اللغات مصباح الحیات	-	۴	۲	بڑی تقویم بمبئی	-	۸	۱
میلادِ اکبر نہالِ اکبر گلشنِ اکبر	-	۴	-	رکن دین سوال جواب	-	-	۲
گلاب کا پھول مسدسِ حالی	-	۱۴	-	جنان السیر منظوم کلاں مجلد	-	-	۷
اعمالِ قرآنی گنجینہ فال	-	۲	۱	بارہ مجالس منظوم مجلد	-	۸	۴
نقشِ سلیمانی - نجم الضیا قصائد	-	۱۲	-	گیارہ مجالس منظوم مجلد	-	-	۲
علاج الغربا	-	۴	۲	قصص الانبیاء کلاں مجلد	-	۸	۵
حاتم طائی باتصویر	-	۴	۱	تذکرۃ الاویس منظوم مجلد	-	-	۵
قرآن کی پکار - اصلاحی چہل حدیث	-	۸	-	الشہادتین اردو منظوم مجلد	-	۸	۳
اسلامی زندگی - اقوالِ زریں	-	۶	-	بہشتی زیور کامل مجلد	-	-	۸
اسلامی نام - چالیس سبق	-	۸	-	خطبہ عبد الحی بنگلوری مجلد	-	۸	۳

L .BDUL HAMEED KHAN SA'IB.
Thangadu & Rela Bark Contr... ...r
PUNGA...RU, CHITTO... D...